9307-مساجد میں کرسیوں پر نمازادا کرنے والے لوگ

سوال

ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سی مساجد میں کرسیاں رکھی ہوتی ہیں جس پر بعض نماز فرضی یا نماز تراویح بیٹھ کر ادا کرتے ہیں، ان کی نماز کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز میں قیام کرنا رکن ہے، اور جو شخص تکبیر تحریمہ سے لیکر سلام تک کھڑے ہو کر بغیر شرعی عذر کے نماز کھڑا ہو کر ادا نہیں کرتا اس کی نماز باطل ہے :

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم اللہ تعالی کے لیے باادب کھڑے رہا کرو}.البقرۃ(238).

فرضی نماز میں قیام یعنی کھڑے ہونا رکن ہے، لیکن نفلی نماز میں واجب نہیں بلکہ بیٹھنا جائز ہے، اور جو شخص بیٹھ کر نماز ادا کرے اسے کھڑے ہونے والے سے نصف اجر و ثواب حاصل ہو گا.

اس کے فرضی نماز کے ساتھ خاص ہونے کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

"نماز کھڑے ہو کر ادا کر"

صحیح بخاری حدیث نمبر(1066).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نفلی نماز سواری پر بھی ادا کر لیا کرتے تھے، لیکن جب فرضی نماز ادا کرنا چاہتے تو اپنی سواری سے اتر جاتے "

صحیح بخاری حدیث نمبر(955) صحیح مسلم حدیث نمبر(700).

یہ اس لیے کہ قیام اور قبلہ رخ ہونا رکن ہے.

اگر وہ نفلی نماز میں قیام کی قدرت اور استطاعت ہونے کے باوجود بیٹھ کر نماز ادا کرے تو اسے کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے سے نصف اجر و ثواب حاصل ہو گا، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

"عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے :

"بیٹھ کر نماز ادا کرنے والے کو نصف ثواب ہے، اور آپ خود بیٹھ کر نماز ادا کر رہے ہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جی ہاں ٹھیک ہے، لیکن میں تم میں سے کسی ایک جیسا نہیں ہوں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (735).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اس حدیث پر تعلیقا کہتے ہیں :

یہ حدیث قیام پر قدرت ہونے کے باوجود بیٹھنے میں نفلی نماز پر محمول ہوگی اور ایسا عمل کرنے والے کو کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے والے سے نصف ثواب حاصل ہوگا، لیکن اگر وہ کسی عذر کی بنا پر بیٹھ کر نماز ادا کرے تو اس کا ثواب کم نہیں ہوگا، بلکہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنے جتنا ہی اجر و ثواب حاصل ہو ہوگا، لیکن فرضی نماز میں قیام کی استطاعت ہونے کے باوجود بیٹھ کر نماز ادا کرنا صحیح نہیں، اس میں ثواب نہیں بلکہ گناہ ہے.

دیکھیں شرح مسلم نووی (258/6).

اس لیے ہم فرضی نماز میں قیام چھوڑ کر بیٹھ کر نماز ادا کرنے والوں سے گزارش کرتے ہیں کہ جب کھڑے ہونے کی استطاعت ہے تو پھر آپ کے لیے کرسی پر بیٹھنا جائز نہیں، لیکن اگر کھڑا ہونے سے اذیت ہوتی ہو تو پھر جائز ہے، لیکن تھوڑی سی مشقت کوئی عذر نہیں.

واللہ اعلم.